دینی قوتوں کی فتح و پذیرائی دراصل عالمی استعمار سے نفرت اور افغانستان میں اسی ہزار بے گناہ مسلمانوں کے خونِ ناحق کے ثمرات کا نتیجہ ہے (امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری)

ساہیوال (۱۸ر اکتوبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ پاکستان کے نام سے الگ خطہ حاصل کرنے کا ایک ہی بنیادی واساسی مقصد تھا کہ یہاں اسلام کو بطور نظام حیات نافذ کیا جائے گا۔ وہ مسجد فاروق اعظم سکیم نمبر ۳ ساہیوال میں نماز جمعۃ المبارک کے اجتماع اور ''ادارہ اشاعت قرآن'' کے طلباء کی تقریب تقسیم اسناد کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ مجلس عمل کی شکل میں، دینی قوتوں کی فتح و پذیرائی دراصل عالمی استعمار سے نفرت اور افغانستان میں اسی ہزار بے گناہ مسلمانوں کے خونِ ناحق کے ثمرات کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی مراکز کو دہشت گردی کے اڈے قرار دینے والے دراصل پوری دنیا میں اسلامی تعلیمات بارے بڑھتی بیداری کو اپنے لیے خطرہ سمجھتے ہیں۔ بعد ازاں علماء کونسل کے چیئرمین قاری منظور احمد طاہر کی رہائش گاہ پر مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری ،عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا اللہ وسایا، اسلامک ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین قاری محمد طیب حنفی مجلس احرار اسلام کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ کے اعزاز میں ظہرانہ دیا گیا' جس میں مرکزی جامع مسجد عیدگاہ ساہیوال کے خطیب مولانا عبدالستار، قاری عبدالجبار، محمد اسلم بھٹی، مولانا عبدالحکیم نعمانی، چودھری انوار الحق، قاری سعید ابن شہید سمیت علماء کرام اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے متعدد افراد نے شرکت کی۔

ہم شہداء افغانستان کے قاتلوں کے مکافاتِ عمل کے منتظر ہیں (سید محمد کفیل بخاری)

ساہیوال (۲۰ر اکتوبر) ۲۶ر اکتوبر ۱۹۸۴ء کو ساہیوال میں قادیانیوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے جامعہ رشیدیہ کے استاد اور مجلس احرار اسلام کے صدر قاری بشیر احمد حبیب اور اظہر رفیق کی یاد میں ادارہ اشاعتِ قرآن کے مدیر قاری منظور احمد طاہر کی زیر صدارت بلدیہ ہال ساہیوال میں منعقدہ ''شہداء ختم نبوت کانفرنس'' کے مقررین نے کہا کہ شہداء ختم نبوت کا مشن جاری ہے۔ مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ جنرل پرویز مشرف کے پرنسپل سیکرٹری طارق عزیز نے ایوان صدر کو قادیانی سازشوں کا مرکز بنا کر رکھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنرل پرویز کی حکومت یہود و نصاریٰ کے ایجنڈے کی تکمیل کے لیے جو کچھ کرسکتی تھی' کیا۔ ہم شہداء افغانستان کے قاتلوں کے مکافاتِ عمل کے منتظر ہیں۔ جمعیت علماء اسلام کے مرکزی نائب امیر سید امیر حسین گیلانی نے کہا کہ پوری امت مسلمہ قادیانیوں کو ملتِ اسلامیہ سے خارج کرچکی ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ چناب نگر سمیت پورے ملک میں امتناع قادیانیت آرڈی نینس کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہورہی ہے اور سرکاری مشینری قادیانیوں کو تحفظ فراہم کر رہی ہے۔ کانفرنس سے متحدہ مجلس عمل کے ضلعی رہنما شیخ شاہد حمید، بزم رضا کے چیئرمین شیخ اعجاز رضا اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

شورش کاشمیری کی خطابت کی جھلکیاں

☆ ''مجھے' نصر اللہ اور مودودی کو ماں بہن کی گالی دینے پر ان کی زبان اس طرح چلتی ہے' جس طرح اُس بازار میں نوابوں کے نوٹ چلتے ہیں۔

☆ جھریاں بھری ہوئی تھیں' دربار علی شاہ کے چہرے پر' میں نے غور کیا تو معلوم ہوا کہ وہ جھریاں نہیں ہیں' ایسے لگتا تھا جیسے تاریخ طمانچے مار کر پاس سے گزر گئی ہے۔

☆ ایسے لوگ' دن کو کابینہ کا اجلاس اور رات کو کسی تہمینہ کا گلاس اٹینڈ کرتے ہیں۔

☆ میاں صاحب! آپ کی سات نسلیں اور بھی پیدا ہو جائیں' مگر محمد عربی ﷺ کے ملک میں' محمد کی میم چلے گی' ماؤ کی میم نہیں چلے گی۔ مدینے کی میم چلے گی' ماسکو کی میم نہیں چلے گی۔

☆ سرمایہ داری' رزق چھینتی ہے اور سوشلزم رازق چھینتا ہے۔

☆ قومیں جسمانی موت سے نہیں مرا کرتیں' ذہنی موت سے مرا کرتی ہیں۔

☆ اخلاق جتنا پست ہوتا چلا جاتا ہے' مہنگائی اتنی بلند ہوتی چلی جاتی ہے۔

☆ شاہ جیؒ نے تیور بدلے' اپنی خم کھاتی ہوئی زلفوں کو بل دیا اور جب اُن کی زلفیں خم کھاتی تھیں تو ان کی خطابت کا گلوب گھومتا تھا۔

☆ لوگ یونیورسٹیوں میں پڑھتے اور پروان چڑھتے ہیں' میں جیل خانوں میں پڑھتا اور پروان چڑھتا رہا۔''

شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی نے' ٹیپ ریکارڈر کی مدد سے' آغا صاحب کے ایسے ہی قیمتی خیالات اور خوبصورت الفاظ کو یکجا کر دیا ہے۔ آغا صاحب کی بارہ ولولہ انگیز تقاریر کا مجموعہ:

خطباتِ شورش

عنقریب شائع کیا جا رہا ہے۔ ضخامت: 336 صفحات

مکتبہ احرار۔ C-69 حسین سٹریٹ' وحدت روڈ' نیو مسلم ٹاؤن' لاہور